سوال

بعض اوقات میں غسل جنابت یا حیض سے غسل کرتی ہوں تو سر کے بال نہیں دھوتی، کیونکہ بالوں کی میڈیاں کی ہوتی ہیں، چنانچہ اس کا حکم کیا ہے، اس کے متعلق معلومات فراہم کریں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

یہ بہت بڑی غلطی ہے، ایسا کرنا جائز نہیں، اس بنا پر نماز کی ادائیگی صحیح نہیں، بلکہ آپ کے لیے سارے بدن کو دھونا ضروری ہے، اور اس میں بال بھی شامل ہیں، جیسا کہ درج ذیل حدیث میں ہے :

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے بالوں کی میڈیاں بہت سخت ہیں، کیا میں غسل جنابت میں انہیں کھولا کروں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

نہیں، بلکہ تیرے لیے یہی کافی ہے کہ تم اپنے سر پر تین چلو پانی ڈال لیا کرو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (330).

اس لیے اگر آپ کے بالوں کی میڈیاں بنی ہوئی ہیں تو آپ انہیں دھولیں اور بغیر کھولے ہی انہیں جڑوں تک تر کریں ایسا کرنا ضروری ہے، آپ کی نماز صحیح نہیں کیونکہ آپ نے غسل جنابت نہیں کیا، اس لیے کہ غسل جنابت میں سارے بدن پر پانی بہانے کی شرط ہے، جس میں بال میں شامل ہیں اور اسی طرح حیض یا نفاس سے طہارت کے لیے غسل کرنے میں بھی ایسا ہی کرنا ہوگا

اس لیے آپ ان نمازوں کی قضاء ادا کریں جو آپ نے اس حالت میں ادا کی ہیں کہ غسل جنابت یا حیض کے غسل میں بال نہیں دھوئے

دیکھیں : فتاوی الشیخ عبداللہ بن حمید صفحہ نمبر (53).

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

9755